شاہراہِ مکہ مؤلف: ڈاکٹر ایچ - بی - خان صاحب -

صفحات: ۲۹۸ - طباعت و کتابت عمدہ

کاغذ: سفید قیمت: -/۳۰ روپیے

ناشر: نورسی پبلیکیشنز. کراچی ۱۹ ناظم آباد کراچی ۱۸

مکہ معظمہ جو خانہ کعبہ کا مسکن ہے، ہمیشہ سے اہلِ دل اور صاحبِ ایمان حضرات کی عقیدت و محبت کا مرکز و محور رہا ہے اور یہاں سے ہمیشہ رشد و ہدایت کے چشمے اُبلتے رہے ہیں اور آج بھی بے چین روحوں کے لیے طمانیتِ قلب کا سامان ہے۔ ابتدائے آفرینش سے مختلف ادوار میں تحریکِ اسلامی کی جتنی لہریں بھی اٹھیں بیت اللہ نے اُن میں تحریک و توسیع پیدا کرنے میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ آخری تحریک اسلامی، جس کے قائد و سالار سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مکہ مکرمہ میں جنم لیا اور پھر خانہ کعبہ ہی کی دیواروں کے سائے میں پروان چڑھی۔ نیز کعبۃ اللہ آج اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اُمتِ مسلمہ کی باہمی ہم آہنگی اور یگانگت کی علامت بھی ہے۔

"شاہراہِ مکہ" اسی اجمال کی تفصیل ہے۔ فاضل مؤلف نے اسی نقطۂ نظر سے کعبۃ اللہ کا تاریخی مطالعہ کیا ہے۔ اور یہاں سے اُٹھنے والی ہر تحریکِ اسلامی کے عروج و کمال کا تذکرہ کیا ہے۔ خصوصاً نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں جو تحریک پروان چڑھی، اُس کے امتیازی خدوخال کو بیان کیا ہے اور اُس کی جن منفرد اور دلکش خصوصیات نے ایک دنیا کو اپنے حلقۂ اثر میں لے لیا اُن کا تفصیلی ذکر کیا ہے۔ اسلام کس تہذیب کا علمبردار ہے؟ اُس کے مابعد الطبیعاتی عقائد و نظریات کیا ہیں؟ زندگی کے بارے میں اُس کا نقطۂ نظر کیا ہے؟ اُس کا فلسفۂ روحانیت کیا ہے؟ اسلام کے زیرِ اثر مسلمانوں نے فلسفہ، حکمت، طب، ریاضی، جغرافیہ، ہندسہ اور دیگر علومِ طبیعی میں کیا خدمات سرانجام دیں؟ فاضل مؤلف نے ان تمام پہلوؤں پر اجمالی مگر جامع نظر ڈالی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تحریکِ اسلامی کے خلاف ہونے والی مختلف سازشوں سے بھی نقاب اُٹھایا ہے۔ خصوصاً اسرائیل کی ناجائز یہودی ریاست کی تشکیل و تعمیر کے محرکات اور اُس کی پشت پناہ قوتوں کی تفصیلی نشان دہی کی ہے۔

"شاہراہِ مکہ" میں عرب دنیا میں اُٹھنے والی معروف اسلامی تحریکوں سنیوسی تحریک اور تحریکِ وہابی کا تفصیلی ذکر ملتا ہے۔ ان تحریکوں کے مطالعہ سے قاری مختلف مسلم مملکتوں کے تاریخی اور سیاسی حالات سے بھی روشناس

ہوتا ہے۔ اس کتاب کی محرک ایک نومسلم فاضل علامہ محمد اسد کی کتاب (ROAD TO MECCA) ہے۔ چنانچہ "شاہراہِ مکہ" میں اس کتاب کے اکثر اقتباسات شامل کر دیے گئے ہیں۔ فاضل مؤلف نے علامہ اسد کی کتاب میں جو فروگذاشتیں محسوس کیں اُن کو دُور کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس لیے "شاہراہ مکہ" کو علامہ اسد کی انگریزی کتاب کا ترمیم و اضافہ شدہ اُردو ایڈیشن قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

اس علمی و تحقیقی کتاب کے حسن کو البتہ بعض اغلاط نے گہنا دیا ہے۔ کتاب میں درج قرآنی آیات پر اعراب کی صحت کا خیال نہیں رکھا گیا۔ ہم چند مقامات کی نشاندہی ضروری سمجھتے ہیں۔

ص۵ پر رَهْبَانِيَّة کی املا اس طرح ہے رَهْبَانِيتا جو غلط ہے۔

ص۵ پر جو حدیث نقل کی گئی ہے اس کے اعراب غلط ہیں مِنَّا کو مَنَّا اور مَنْ کو مِنْ لکھا گیا ہے۔ نیز پہلے جملے میں لفظ "هَاتَ" زائد ہے۔

ص۱۰ پر ایک روایت درج ہے جس میں اِلَی اللَّحْدِ کو اِلَّلحَدُ لکھا گیا ہے۔

ص۱۲۳ پر سورہ اعراف اور رحمٰن کی جو آیات درج ہیں اُن میں لَا اَمْلِكُ کو لَا اَمْلِكَ اور صَفًّا کی جگہ صَفٌّ لکھا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ اعراف کی آیت میں اَلْغَيْبُ کے بجائے اَلْغَيْبَ (مفتوح) ہونا چاہیے۔

ص۱۲۴ پر ایک آیت "اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ" میں اِخْوَةٌ کے بجائے اِخْوَاةٌ لکھا گیا ہے۔

ص۱۲۸ پر سورہ بروج کی آخری آیت اس طرح درج ہے "فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظُ" جو "فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ" ہونی چاہیے۔

اسی طرح بعض جملے ادب و انشاء کے لحاظ سے بھی غیر معیاری اور ادھورے رہ گئے ہیں۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

ص۱۵: عصرِ حاضر کے مسلمانوں کی اسلام سے دُوری کے اسباب گناتے ہوئے لکھتے ہیں "اس کی کئی وجوہات ہیں ان میں سے کچھ تو یہ ہیں کہ سیاسی و اجتماعی مسائل جنہوں نے موجودہ زمانہ میں ایک خاص شکل اختیار کرلی ہے۔"

ص۱۷: "اس کتاب کی دستیابی اس سلسلہ کا ایک اہم جزو اور معنی خیز ہے۔"